

## 48960-ایک مٹھی سے زائد داڑھی کا مٹنا

سوال

ایک مٹھی سے زائد داڑھی کا ٹنے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فعلی اور قولی سنت داڑھی بڑھانا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی کو بڑھانے اور اسے اپنی حالت میں چھوڑنے کا حکم بھی دیا ہے۔

امام بخاری اور مسلم وغیرہ نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"موچھیں پست کرو، اور داڑھیوں کو اپنی حالت پر چھوڑو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5443) صحیح مسلم حدیث نمبر (600).

اور ایک روایت میں ہے :

"مشترکوں کی خلافت کرو، اور موچھیں کٹاؤ، اور داڑھیاں اپنی حالت پر چھوڑو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (602).

اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"موچھیں کاٹو، اور داڑھیاں لبی کرو، اور مجوسیوں کی خلافت کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (383).

اور مستقل فتویٰ کیمیٰ کے فتاویٰ جات میں ہے :

"اعفاء الکیت کا معنی یہ ہے کہ : داڑھی اپنی حالت میں چھوڑو اور کاٹو نہیں، حتیٰ کہ وہ بڑھ جائے یعنی زیادہ ہو جائے، بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ قولی سنت تھی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل یہ ہے کہ : یہ ثابت نہیں کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی داڑھی کاٹی ہو۔

اور وہ حدیث جو ترمذی میں عمرو بن شعیب عن جده کی سند سے مروی ہے کہ :

"بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی کے طول و عرض سے کھاکرتے تھے"

امام ترمذی نے اس حدیث کے متعلق کہا ہے : یہ حدیث غریب ہے، دیکھیں : ترمذی حدیث نمبر (2912).

اور اس حدیث کی سند میں عمرہارون بے جو متروک راوی ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے تقریب التحذیب میں کہا ہے، اس سے علم ہوا کہ یہ حدیث صحیح نہیں، اور اس سے محبت قائم نہیں ہو سکتی اس کے مقابلہ میں صحیح احادیث میں جو داڑھی کو بڑھانے اور زیادہ کرنے کے وجوب پر دلالت کرتی ہیں۔

لیکن جو بعض لوگ داڑھی منڈاتے یا پھر داڑھی کے طول و عرض سے کٹواتے ہیں، تو یہ جائز نہیں، کیونکہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ اور ان کے داڑھی بڑھانے کے حکم کے خلاف ہے اور امر و وجوب کا تقاضا کرتا ہے حتیٰ کہ اسے اصل یعنی وجوب سے پھر نے والا صارف مل جائے، اور ہمارے علم میں تو کوئی ایسی دلیل نہیں جو اسے اس معنی سے دوسرے معنی میں لے جائے "اُج" دیکھیں : فتاویٰ الجمیع الدائمة للبحث العلمي والفاء (5/136).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"داڑھی کٹوانا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف ہے، آپ کا فرمان ہے : "داڑھی کو بڑھاؤ" اور "داڑھی لٹکاؤ" تو جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیری وی وابیاع کرنا چاہتا ہے وہ داڑھی کا کوئی بال نہ کاٹے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ یہی ہے کہ داڑھی میں سے کچھ بھی نہ کٹا جائے، اور اسی طرح پسلے انبیاء کا بھی یہی طریقہ تھا۔"

دیکھیں : فتاویٰ ابن عثیمین (11/126).

اور بعض اہل علم کی رائے ہے کہ مٹھی سے زائد داڑھی کاٹنا جائز ہے، انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فعل سے استدلال کیا ہے، بخاری نے روایت کیا ہے کہ :

"ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی کو مٹھی میں پکڑتے اور جو اس سے زیادہ ہوتی اسے کاٹ دیتے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5892).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"جس نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فعل سے دلیل پکڑی ہے کہ وہ حج میں مٹھی سے زیادہ داڑھی کاٹ دیا کرتے تھے، تو اس میں اس کے لیے کوئی محبت اور دلیل نہیں، کیونکہ یہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا اجتہاد تھا، بلکہ دلیل اور محبت تو انکی روایت میں ہے نہ کہ اجتہاد میں۔"

علماء کرام نے صراحت سے بیان کیا ہے کہ صحابہ کرام اور ان کے بعد میں سے راوی کی روایت جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو وہ ہی محبت ہے، اور جب رائے اس کی خلاف ہو تو روایت رائے پر مقدم ہوگی۔

دیکھیں : فتاویٰ و مقالات الشیخ ابن باز (8/370).

اور شیخ عبدالرحمٰن بن قاسم رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"اور بعض اہل علم نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فعل کی بنابر ایک مٹھی سے زائد داڑھی کاٹنے کی اجازت دی ہے، اور اکثر علماء اسے مکروہ سمجھتے ہیں، اور اور جو کچھ بیان ہو چکا ہے اس کی بنابری میں زیادہ ظاہر ہے، اور امام نووی رحمہ اللہ کستہ ہیں : مختار یہی ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت میں چھوڑ دیا جائے، اور اسے بالکل تھوڑا سا بھی نہ کٹا جائے...."

اور الدرجات میں ہے : اور داڑھی سے کچھ کا ٹنابوکہ مٹھی سے کم ہو کسی نے بھی مباح نہیں کیا "اہ مختصر!

دیکھیں : تحریم حلقت الحجی صفحہ نمبر (11).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (9977) اور (1189) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم۔